

Dharkanon Ka Ameen – Episode 23 Complete Urdu Story

[اگلے دن صبح نائل اس سے پہلے ہی گھر سے جا چکا تھا۔ اسے نو بجے تک تیار ہونے کا آرڈر دے گیا تھا، 'n' شمس تو جانتے تھے مگر مہک کو بتایا گیا تھا کہ یماما کسی ضروری کام کے سلسلے میں کچھ دیر کے لئے باہر جاے گی، 'n' مہک کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ انہوں نے گھر پر ہی رہنا تھا، 'n' یماما سادہ سا میزوں اور زنک کامپینیشن کا لباس پہنے بڑی سی چادر اپنے گرد لپیٹے تیار تھی، 'n' ناشتے کے نام پر اس نے فقط ایک چائے کا کپ ہی پیا تھا، 'n' بیٹا صحیح سے لو نا۔ پتہ نہیں کب تمہاری واپسی ہو؟' مہک محبت بھرے انداز میں سلائس اسکی جانب بڑھاتے ہوئے پولیں، 'n' نہیں انٹی ابھی نہیں۔ ان شاء اللہ واپسی پر خوب سیر ہو کر کھاؤں گی' یماما کے لہجے کی گہرائی کو مہک نہیں جان سکیں، 'n' انٹی۔' یماما چائے کے کپ سے آخری سپ لیتے مگ رکھتے یکدم مہک کو پکار اٹھی، 'n' جی بیٹا' ممنا سے چور لہجے نے یماما کی آنکھوں کو آنسوؤں سے بھر دیا، 'n' یماما نے یکدم مہک کے دونوں ہاتھ تھام لئے، 'n' ڈاننگ ٹیبل پر وہ دونوں ساتھ ساتھ بیٹھی تھیں، 'n' مہک یماما کے انداز پر چونک گئیں، 'n' دعا کیجئے گا میں جس مقصد کے لئے جارہی ہوں اس میں کامیاب ہوجاؤں' کیکپاتے لبوں سے وہ بمشکل اتنا ہی کہہ سکی، 'n' مہک اس کے انداز پر ٹھٹھکیں، 'n' کیا بات ہے میرے بچے۔ کوئی پریشانی کی بات ہے' وہ پریشان ہو اٹھیں۔ جب سے نائل نے یماما سے محبت کا اظہار کیا تھا وہ انہیں اور بھی عزیز ہو گئی تھی، 'n' یماما آنسو پیتے لبوں پر مسکراہٹ سجائے نفی میں سر ہلا گئی، 'n' چھوٹے ہونے جب بھی کسی خاص مقصد کے لئے گھر سے نکلتی تھی امان سے کہتی تھی آپ دعا کریں آپ کی دعا سے میں کامیاب ہوجاؤں گی۔ مجھے لگتا ہے ماں کوئی بھی ہو کسی کی بھی ماں کے دل سے نکلی دعا ضرور پوری ہوتی ہے۔ بس اسی لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ میرے لئے بھی ویسی ہی دعا کریں جیسی آپ نائل کے لئے کرتی ہیں' یماما انہیں بتا نہیں سکتی تھی کہ وہ اس کے لئے کیا ہیں۔ نائل کے حوالے سے وہ اسے عزیز ترین تھیں، 'n' میرا بچہ۔ اللہ تمہاری ہر جائز مراد بر لائے۔ آمین' مہک اس کے معصوم سے انداز پر صدفے واری جاتیں محبت سے اسے ساتھ لگا کر خود میں بھیجچیں صدق دل سے دعا دینے لگیں، 'n' آمین۔' یماما نے بھی زیر لب کہا، 'n' 'n' اسی لمحے باہر کسی گاڑی کا بارن بجا، 'n' مجھے لگتا ہے تمہیں گاڑی لینے آگئی ہے' مہک سے الگ ہوتے وہ چادر سنبھالتی رہائشی حصے سے نکل کر پورچ سے گزرتی باہر گیٹ پر آئی، 'n' گیٹ سے نکلنے سے پہلے وہ چہرے کو چادر سے نقاب کی صورت ڈھانپنا نہیں بھولی، 'n' ایک مسلح ڈرائیور دروازہ کھولے اس کا منتظر تھا، 'n' یماما گاڑی کے اندر خاموشی سے بیٹھ گئی، 'n' فرنٹ سیٹ پر ایک اور گارڈ بھی موجود تھا۔ ڈرائیور نے سیٹ سنبھالتے ہی گاڑی چلا دی، 'n' یماما نے ہاتھ میں وہ فائل مضبوطی سے تھام رکھی تھی۔ جو صبح نائل اس کے کمرے میں رکھ گیا تھا، 'n' اس میں وہ سب ثبوت موجود تھے جن میں صاف صاف واضح ہوتا تھا کہ وِباح اور سرتاج نے چند سال پہلے یماما اور نائل کے گھر کو نذرِ آتش کر دیا تھا، 'n' نہ صرف ثبوت تھے۔ بلکہ ایک سی ڈی بھی موجود تھی جس میں اس علاقے کے ان لوگوں کے بیان موجود تھے جو آگ لگانے میں شامل تھے۔ اور اب وہ پولیس کی حراست میں تھے، 'n' چند ہی منٹوں بعد وہ عدالت کے سامنے کھڑی تھی جیسے ہی گاڑی سے اتری اگلی سیٹ پر موجود سیکورٹی گارڈ حرکت میں آیا، 'n' یماما کے نیچے اترتے ہی وہ بھی اس کے بمقدم ہوا۔ یماما لمحہ بھر کو جھجھکی، 'n' میں ہر پل تمہارے ساتھ ہوں ڈنیر گھبراؤ مت' سیکورٹی گارڈ کی بات سن کر یماما لمحہ بھر کو حیرت زدہ ہوئی، 'n' وہ کوئی اور نہیں نائل تھا۔ بالکل بدلے ہوئے روپ میں۔ گھنی مونچھیں اور خوبصورتی سے ترشی ہوئی داڑھی چہرے پر سجی تھی۔ آنکھوں پر کالے شیشوں والی عینک لگا رکھی تھی۔ چہرے کے خدوخال کو شاید میک اپ سے بدل دیا گیا تھا۔ سیاہ یوسفی فارم میں ہاتھ میں گن اٹھائے سر پر ٹوپی پہنے وہ اس کا محافظ۔ اس کا نائل تھا، 'n' یماما کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی، 'n' یکدم اندر باہر اطمینان بھر گیا، 'n' اعتماد سے قدم اٹھاتے چند لمحوں میں کمرہ عدالت میں موجود تھی، 'n' فاران اگلی نشستوں پر بیٹھا نظر آگیا، 'n' یماما کے چہرے پر ابھی بھی نقاب تھا اسی لئے کوئی اسے پہچان نہیں سکا، 'n' نائل اسے لئے خاموشی سے پچھلی نشستوں پر بیٹھ گیا، 'n' وِباح اور وقار دونوں اپنے وکیل کے ہمراہ موجود تھے، 'n' نائل اور یماما سے آگے کی دو رو چھوڑ کر تیسری میں سیمع بھی موجود تھا۔ پولیس کے لبادے میں نہیں۔ بلکہ گواہوں میں سے جو یماما کے اغوا کئے جانے والے قصبے کو کھولنے والا تھا، 'n' حج نے ابھی سماعت شروع نہیں کی تھی کہ فاران کو اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا۔ موڑ کر دیکھا تو سیمی موجود تھی، 'n' وہ حیران ہوا۔ اس نے فاران کو اپنے آنے کے بارے میں باخبر نہیں کیا تھا، 'n' فاران کچھ کہنے لگا کہ اس نے ہونٹوں سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور ایک فائل اسکی جانب بڑھائی۔ پھر اس کے کان کے قریب جھکی، 'n' اس میں چند اور راز ہیں۔ امید کرتی ہوں کہ جتنا سمجھدار وکیل میں نے آپ کو جانا ہے۔ آپ اس سے بھی زیادہ سمجھداری کا مظاہرہ کر کے اس فائل میں موجود رازوں کو بہت احسن طریقے سے آخری کیل کے طور پر اس کیس میں ٹھونکیں گے، 'n' اور ہاں اس میں دو اور گواہان کو پیش کرنے کا عندیہ بھی ہے۔ امید کرتی ہوں ان دونوں کو پیش کرتے وقت آپ اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں گے۔' فاران کو وہ کیا کچھ کہہ رہی تھی اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا، 'n' ابھی سماعت شروع ہونے میں چند منٹ رہتے تھے، 'n' سیمی اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے جا چکی تھی، 'n' فاران حیرت کے زیر اثر فائل کو کھول کر جلدی جلدی پڑھنے لگا، 'n' اور جو راز اس میں کھلے۔ اسے اپنے جذبات پر قابو رکھنا واقعی میں مشکل لگا، 'n' یماما جسے وہ سب مردہ سمجھے تھے وہ زندہ تھی۔ اور اسی عدالت میں اس لمحے موجود تھی۔ کیونکہ آخری گواہ کے طور پر اسے ہی آنا تھا، 'n' فاران نے آنکھیں بند کر کے بمشکل اپنی آنکھوں میں آنے والے آنسوؤں کو روکا، 'n' گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔ وہاں یماما کی صورت والی کوئی لڑکی موجود نہیں تھی۔ ہاں مگر ایک لڑکی گارڈ کے ساتھ کالی چادر میں منہ پر نقاب کئے بیٹھی تھی، 'n' اسی لمحے یماما کی نظریں بھی فاران کی سمت اٹھیں، 'n' اور بس فاران سمجھ گیا یماما کہاں ہے، 'n' دونوں چند لمحے ایک دوسرے کی جانب دیکھتے رہے، 'n' یہ تمہارا صرف دوست ہی ہے نا؟' نائل نے خشمگین نظروں سے فاران کو دیکھا، 'n' نہیں۔ صرف دوست نہیں بہترین دوست ہے' یماما اسکی جیلسی پر مسکراہٹ ہونٹوں میں دبائے بولی، 'n' اتنی محبت سے تم نے کبھی مجھے تو نہیں دیکھا' ایک اور شکوہ، 'n' فاران اب رخ موڑ چکا تھا اور یماما بھی رخ موڑے ایک مسکراتی نگاہ نائل کے چہرے پر ڈالے بولے سے ہنسی، 'n' جن سے محبت ہو انکی جانب تو نگاہ ہی نہیں اٹھتی' یماما کے اعتراف پر نائل نے چہرے پر آنے والی مسکراہٹ کو بمشکل ہونٹوں میں دبایا، 'n' اسے لگا ہر سو اطمینان پھیل گیا ہو]